تعارف شعبہ رمضان اعتکاف

امیر اہلِ سنّت کا پہلا اعتکاف: شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے تقریباً 29 سال کی عمر میں 1399ھ مطابق 1979ء میں اکیلے اپنی زندگی کا پہلا اعتکاف نور مسجد کاغذی بازار میٹھادر بابُ المدینہ (کراچی) میں فرمایا، جہاں آپ امامت بھی فرماتے تھے۔ اگلے سال 1980ء میں آپ کے ساتھ 2 اسلامی بھائی مُعتکِف ہوئے جبکہ اس سے اگلے سال 1981ء میں نور مسجد میں کم و بیش 28 اسلامی بھائیوں نے اِعتِکاف کی سعادت پائی۔ اُس وقت ایک مسجد میں 28 نوجوانوں کا اعتکاف کرنا اتنی بڑی بات تھی کہ اس اجتماعی اعتکاف کی دھوم مچ گئی اور لوگ دُور دُور سے معتکف اسلامی بھائیوں کی زیارت کے لئے آنے لگے۔ اسی عرصے میں دعوتِ اسلامی کا مدنی سورج طلوع ہوا، دعوتِ اسلامی کے اوّلین مدنی مرکز گلزارِ حبیب مسجد (گلستان اوکاڑوی سولجر بازار بابُ المدینہ کراچی) میں 1402ھ مطابق 1982ء میں اجتماعی اعتکاف کا سلسلہ شروع ہوا جس میں امیر اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ہمراہ تقریباً 60 اسلامی بھائیوں نے اعتکاف کی سعادت پائی۔ پھر ہر سال اس میں اضافہ ہوتا رہا یہاں تک کہ پاکستان میں کئی مقامات پر اور بیرونِ ممالک میں بھی اجتماعی اعتکاف اپنا فیضان لُٹا رہا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہم کتنے خوش نصیب ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہمیں جہاں دیگر بیشمار اِنعامات و اکرامات سے نوازا ہے وہیں ایسے بابرکت مہینے اور ایام بھی عطا فرمائے ہیں جن میں ہم عبادات کر کے مختصر وقت میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں کما کر اپنی قبر و آخرت کو بہتر سے بہترین بناسکتے ہیں۔ انہیں بابرکت مہینوں میں سے ایک مہینہ رمضان المبارک کا بھی ہے۔

یہ وہ مقدس اور محترم مہینا ہے جس کا نام قُرآنِ کریم میں صَراحتاً ذکر کیا گیا ہے اور اس کے فضائل بھی بیان ہوئے ہیں جبکہ کسی اور مہینے کو یہ فضیلت حاصل نہیں۔ یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مہینا ہے، اس مہینے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمتیں چھما چھم برستی ہیں، آسمانوں اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، شیاطین کو قید کر لیا جاتا ہے۔ اِس ماہِ مبارک میں نیکیوں کا اَجر وثَواب بڑھ جاتا ہے، نَفْل کا ثواب فَرض کے برابر اور فَرض کا ثواب ستّر گُنا کر دیا جاتا ہے۔ ویسے تو یہ سارے کا سارا مہینا ہی رَحمت بَھرا ہے کہ اس کی ہر ہر ساعت اپنے جِلَو میں بے پایاں بَرَکتیں لیے ہوئے ہے مگر بطورِ خاص اس ماہِ مُحترَم میں شبِ قَدر بہت زیادہ اَہمِیَّت کی حامِل ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس کی شانِ عظمت نشان میں قرآنِ کریم کی ایک پوری سورت بنام "سورۃُ القدر" نازِل فرمائی جس میں اِرشاد فرمایا: لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ (۳) (پ۳۰، القدر:۳) ترجمۂ کنز الایمان: شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر۔

پورے مہینے کا اعتکاف

شبِ قَدر کو چونکہ اس ماہِ مبارک میں پوشیدہ رکھا گیا ہے لہٰذا اس مبارک رات کو پانے اور اس میں عبادت کے ذریعے خوب خوب اجر و ثواب کمانے کے لیے ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک بار پورے ماہِ مبارک کا

اعتِکاف فرمایا جیسا کہ حضرتِ سیِّدُنا ابو سعید خُدری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یکم رَمَضان سے بیس رَمَضان تک اِعتِکاف کرنے کے بعد اِرشاد فرمایا: میں نے شب ِقدر کی تلاش کے لیے رَمَضان کے پہلے عَشرہ کا اعتِکاف کیا پھر درمیانی عَشرہ کا اعتِکاف کیا پھر مجھے بتایا گیا کہ شب ِقَدر آخِری عَشرہ میں ہے لہٰذا تم میں سے جو شخص میرے ساتھ اِعتِکاف کرنا چاہے وہ کرلے۔ ([2])

ساتھ اعتِکاف کرنا چاہے وہ آخِری عَشرے کا اعتِکاف کرے۔ اس لیے کہ مجھے پہلے شب ِقَدر دکھادی گئی تھی پھر بُھلادی گئی اور اب میں نے یہ دیکھا ہے کہ شب ِقَدر کی صبح کو گیلی مِٹّی میں سجدہ کررہا ہوں لہٰذا اب تم شب ِقَدْر کو آخِری عَشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔“ حضرتِ سیِّدُنا ابو سعید خُدری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ اس شب بارِش ہوئی اور مسجِد شریف کی چھت مبارک ٹپکنے لگی، چُنانچِہ اکّیس رَمَضانُ الْمُبارَک کی صُبح کو میری آنکھوں نے نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اس حالت میں دیکھا کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیشانی مُبارک پر پانی والی گیلی مِٹّی کا نِشانِ عالی شان تھا۔ ([1])

چاند نظر آتے ہی اعتِکاف میں بیٹھ جاتے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِن احادیثِ مبارکہ سے معلوم ہوا کہ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پورے ماہِ رَمَضانُ الْمُبارَک کا بھی اعتِکاف فرمایا ہے لہٰذا ہمیں بھی ہر برس ورنہ زندگی میں کم از کم ایک بار تو ضرور اِس ادائے مصطفٰے کو ادا کرتے ہوئے پورے ماہِ رَمَضانُ الْمُبارَک کے اِعتِکاف کی سعادت حاصل کرلینی چاہیے۔ ہمارے پیارے سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یوں تو ہر وقت اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضاجوئی کے لیے کمربَستہ رہتے لیکن بطورِ خاص رَمَضان المبارک کے مہینے میں عبادت کا خوب اہتِمام فرمایا کرتے تھے۔ صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا بھی یہ معمول تھا کہ رمضان شریف کے بابرکت مہینے میں عبادت کا خوب اِہتمام فرماتے، رمضان المبارک کا چاند نظر آنے سے قبل ہی اپنے آپ کو دیگر کاموں سے فارغ کرلیتے، پھر جیسے ہی رمضان المبارک کا چاند نظر آتا تو بعض حضرات اعتکاف میں بیٹھ جاتے چنانچہ حضرتِ سَیِّدُنا اَنَس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: ماہِ شعبان کا چاند نظر آتے ہی صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان تِلاوتِ قرآنِ پاک کی طرف خُوب مُتَوَجِّہ ہو جاتے، اپنے اَموال کی زکوٰۃ نکالتے تاکہ غُربا و مَساکین مسلمان ماہِ رَمضان کے روزوں کے لئے تیّاری کرسکیں، حُکّام قیدیوں کو طَلَب کرکے جس پر ”حد“ (سزا) قائم کرنا ہوتی اُس پر حد قائم کرتے، بقِیّہ میں سے جن کو مناسِب ہوتا انہیں آزاد کر دیتے، تاجِر اپنے قرضے ادا کر دیتے، دوسروں سے اپنے قرضے وُصول کرلیتے اور رَمَضان شریف کا چاند نظر آتے ہی غسل کر کے (بعض حضرات) اعتکاف میں بیٹھ جاتے۔ ([2])

دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ”اِجتماعی اِعتکاف“

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِس پیاری پیاری ادا کو ادا کرنے کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام پاکستان بلکہ دُنیا کے مختلف ممالک کی بیشمار مساجد میں پورے ماہِ رَمضانُ المبارک اور آخری عَشرے میں "اِجتماعی اِعتکاف" کا اِہتمام کیا جاتا ہے، اجتماعی اعتکاف کی برکتوں کے بھی کیا کہنے! اجتماعی اعتکاف میں پوراماہ جدول کے مطابق گزارے جاتے ہیں، جس میں نمازِ پنجگانہ کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ، نمازِ تہجد ،اِشراق چاشت، نمازِ اَوّابین اور صلوۃُ التوبہ کے نوافل بھی ادا کیے جاتے ہیں۔ وُضو ، غسل، نماز اور دیگر ضروری اَحکام سکھائے جاتے ہیں، مختلف سنتیں اور دُعائیں یاد کروائی جاتی ہیں، اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً تربیت یافتہ مبلغین کے سنتوں بھرے ایمان افروز بیانات کا سلسلہ ہوتا ہے، اِفطار کے وقت رِقت انگیز مناجات اور دُعاؤں کے پُر کیف مَناظر ہوتے ہیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی مذاکرات بھی فرماتے ہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی صحبت سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے اسلامی بھائی مَدَنی مذاکرات میں مختلف قسم کے موضوعات مثلاً عقائد و اعمال، فضائل و مناقب، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، سائنس و طِبّ، اخلاقیات و اِسلامی معلومات، روزمرہ معاملات اور دیگر بہت سے موضوعات سے متعلق سُوالات کرتے ہیں اور شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ انہیں حکمت آموز اور عشقِ رسول میں ڈوبے ہوئے جوابات سے نوازتے ہیں۔ الغرض ہزارہا اسلامی بھائی "اجتماعی اعتکاف" میں شامل ہو کر دیگر عبادات کے ساتھ ساتھ علمِ دین حاصل کرتے اور سُنّتوں کی تربیت پاتے ہیں۔ کئی خوش نصیب ایسے بھی ہوتے ہیں جن پر دَورانِ اعتکاف کرم بالائے کرم ہو جاتا ہے اور وہ خواب میں اپنے سوہنے اور من موہنے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے بھی مشرف ہو جاتے ہیں، چنانچہ آپ کی ترغیب و تحریص کے لیے دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ہونے والے پورے ماہ کے اِجتماعی اعتکاف کی ایک مَدَنی بہار پیشِ خدمت ہے:

پورے ماہ کے اِجتماعی اعتکاف میں سرکار کا کرم

لاہور کے مقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کالُبِّ لُباب ہے کہ میں نے دعوتِ اسلامی کے تحت رمضانُ المبارک میں ہونے والے پورے ماہ کے اِجتماعی اعتکاف میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ جدول کے مطابق نمازِ فجر کے بعد کنزالایمان شریف سے تین آیات کا ترجمہ و تفسیر کا حلقہ لگایا گیا، نمازِ اشراق و چاشت ادا کرتے ہی ہر طرف سے صدا بلند ہونے لگی: "سو جایئے اور مدینے کی یادوں میں کھو جایئے۔" میں نے مدینہ شریف کا تصوّر کیا اور سنّت کے مطابق لیٹ گیا، جونہی میری آنکھ لگی میں نے خواب میں دیکھا کہ بالکل فیضانِ مدینہ کی طرح معتکف اسلامی بھائیوں کے حلقے خانہ کعبہ شریف میں لگے ہوئے ہیں۔ ہر طرف نور ہی نور ہے، اتنے میں کیا دیکھتا ہوں کہ ہمارے میٹھے میٹھے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایک جانب سے تشریف لا رہے ہیں اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے پیچھے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بھی آرہے ہیں۔ میٹھے میٹھے

آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہر حلقے میں تشریف لے جاتے اور اسلامی بھائی اپنے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دیدار کا شربت پیتے۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لبہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی، پھول جھڑنے لگے، اَلفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: "الیاس! تم نے یہ بہت اچھا کام کیا کہ اِن سب کو پورے ماہ کے لیے یہاں اِکٹھا کیا ہے، اللہ پاک تم پر نظرِ رحمت فرمائے۔

اَدائے مصطَفٰے کو ادا کرلیجیے

پیارے اسلامی بھائیو! جھوم جایئے اور اِجتماعی اعتکاف کے فضائل وبرکات کو حاصل کرنے اور سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک ادا کو ادا کرنے کے لیے آپ بھی ہمت کیجیے اور پورے رمضان کا اعتکاف کر لیجیے۔ ہمارے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اداؤں کو کیسے ادا کیا کرتے تھے اس کی ایک جھلک ملاحظہ کیجیے چنانچہ حضرتِ سیِّدُنا عبدُ اللہ ابنِ عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا ایک بار کسی مقام پر اونٹنی کے ساتھ پھیرے لگا رہے تھے یہ دیکھ کر لوگوں کو تعجُّب ہوا۔ پوچھنے پر اِرشاد فرمایا: ایک بار میں نے مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہاں اسی طرح کرتے دیکھا تھا لہٰذا آج میں اِس مقام پر اُسی ادائے مصطَفٰے کو ادا کر رہا ہوں۔ ([1])

آخِری عَشرے کا سنَّتِ اعتِکاف

آقا کی سنّتوں کے دِیوانو! اگر پورے ماہِ مبارک کا اعتکاف نہیں کر سکتے تو ہر برس ورنہ زندگی میں کم از کم ایک بار تو رَمضان المبارک کے آخِری عَشرے کا سنتِ اعتکاف ہی کر لیجیے کہ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رمضان المبارک کے آخِری عَشرے کے اعتکاف کا تو بہُت زیادہ اہتِمام فرماتے، یہاں تک کہ "ایک بار کسی خاص عُذر کے تحت آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رَمَضانُ الْمبارَک میں اعتِکاف نہ کر سکے تو شَوّالُ الْمکرَّم کے آخِری عَشرہ میں اعتِکاف فرمایا۔" ([2]) ایک مرتبہ سفر کی وَجہ سے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اعتِکاف رہ گیا تو اگلے رَمَضان شریف میں بیس دن کا اعتِکاف فرمایا۔

آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِس سنّتِ کریمہ کو زندہ رکھتے ہوئے اُمَّہات المؤمنین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُنَّ بھی اعتِکاف فرماتی رہیں چُنانچِہ اُمّ الْمُؤمنین حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا رِوایت فرماتی ہیں کہ نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رَمضانُ المبارک کے آخِری عَشرہ (یعنی آخِری دس دن) کا اِعتِکاف فرمایا کرتے۔ یہاں تک کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو وفات (ظاہری) عطا فرمائی۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اَزواجِ مُطَہَّرات رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُنَّ اعتِکاف کرتی رہیں۔ ([1])

دو حج اور دو عمروں کا ثواب

اے عاشقانِ رسول! اعتکاف کرنے سے جہاں سنت پر عمل ہوتا، مساجد آباد ہوتیں اور اس کی برکتیں ملتی ہیں وہاں ڈھیروں ڈھیر نیکیاں بھی ہاتھ آتی ہیں چنانچہ امیرُ الْمُؤمنین حضرتِ مولائے کائنات، علیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْکَرِیْم سے رِوایت ہے کہ رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عظیم ہے: جس نے رَمَضانُ الْمُبارَک میں دس دن کا اعتِکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے دو حج اور دو عمرے کئے۔ ([2])

ہر روز ایک حج کا ثواب

حضرتِ سیِّدُنا حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی سے منقول ہے: معتکف کو ہر روز ایک حج کا ثواب ملتا ہے۔ ([3])

گناہوں سے تحفُّظ اور بغیر کیے نیکیوں کا ثواب

حضرتِ سیِّدُنا عبدُ اللہ ابنِ عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ نبیِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ معظَّم ہے: اِعتِکاف کرنے والا گناہوں سے بچا رہتا ہے اور اس کے لیے تمام نیکیاں لکھی جاتی ہیں جیسے ان کے کرنے والے کے لیے ہوتی ہیں۔ ([4]) اعتِکاف کا یہ بہت بڑا فائدہ ہے کہ معتکف جتنے دن اعتِکاف میں رہے گا گناہوں سے بچا رہے گا اور جو گناہ وہ باہر رہ کر کرتا، ان سے بھی محفوظ رہے گا۔ لیکن یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خاص رحمت ہے کہ باہر رہ کر جو نیکیاں وہ کیا کرتا تھا، اعتِکاف کی حالت میں اگرچِہ وہ ان کو انجام نہ دے سکے گا مگر پھر بھی وہ اس کے نامۂ اعمال میں بدستور لکھی جاتی رہیں گی اور اسے ان کا ثواب بھی ملتا رہے گا۔ مثلاً کوئی اسلامی بھائی مریضوں کی عِیادت کرتا تھا اور اعتِکاف کی وجہ سے یہ کام نہیں کر سکا تو وہ اس کے ثواب سے محروم نہیں ہوگا بلکہ اس کو ایسا ہی ثواب ملتا رہے گا جیسے وہ خود اس کو انجام دیتا رہا ہو۔

اعتِکاف کی خوبیاں

مُعتَکِف رضائے الٰہی پانے اور ثوابِ آخرت کمانے کے لیے اپنے آپ کو تمام مشاغِل سے فارِغ کرکے مسجِد میں ڈیرے ڈال دیتا ہے۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے: اعتِکاف کی خوبیاں بالکل ہی ظاہِر ہیں کیونکہ اس میں بندہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا حاصل کرنے کے لیے مکمل طور پر اپنے آپ کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت میں منہمک کر دیتا ہے اور ان تمام مشاغلِ دنیا سے کنارہ کش ہو جاتا ہے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے قُرب کی راہ میں حائل ہوتے ہیں اور مُعتَکِف کے تمام اوقات حقیقۃً یا حکماً نماز میں گزرتے ہیں۔ (کیونکہ نماز کا انتِظار کرنا بھی نماز کی طرح ثواب رکھتا ہے) اور اعتِکاف کا مقصودِ اصلی جماعت کے ساتھ نماز کا انتِظار کرنا ہے اور مُعتَکِف ان (فِرشتوں) سے مُشابہت رکھتا ہے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو کچھ انہیں حکم ملتا ہے اسے بجا لاتے ہیں اور ان کے ساتھ مُشابہت رکھتا ہے جو شب و روز اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تسبیح (پاکی) بیان کرتے رہتے ہیں اور اس سے اُکتاتے نہیں۔ ([5])

اجتماعی اعتکاف کی برکات

تبلیغ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ہونے والے اِجتماعی اِعتکاف کی تو کیا بات ہے کہ اِس میں ہزار ہا عاشقانِ رسول معتکف ہو کر دیگر عبادات کے ساتھ ساتھ علمِ دین حاصل کرتے اور سُنّتوں کی تربیت پاتے ہیں۔ نیز اجتماعی اعتکاف میں شریک ہونے والے اسلامی بھائیوں کی بیماریاں، پریشانیاں دُور ہونے، دَورانِ اعتکاف عاشقانِ رسول کے قرب میں مانگی جانے والی دُعاؤں کے قبول ہونے، اجتماعی اعتکاف کی برکت سے عقائدِ باطلہ سے توبہ کرنے، دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے، گناہوں بھری زندگی سے توبہ کرکے نیکیوں کی شاہراہ پر گامزن ہونے، نمازیں پڑھنے اور سنتوں پر عمل کرنے، چہرے پر داڑھی اور سر پر عمامہ شریف کا تاج سجانے، مختلف اَمراض سے شِفا پانے، فلمیں ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سننے وغیرہ سے نفرت کرنے کی مدنی بہاریں موصول ہوتی رہتی ہیں۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ہونے والے اِجتماعی اعتکاف میں شامل ہو جایئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کی زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا ہو جائیگا۔

آئیں گی سنّتیں جائیں گی شامتیں — مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

تم سدھر جاؤ گے، پاؤ گے برکتیں — مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

مرضِ عصیاں سے چھٹکارا چاہو اگر — مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

چوٹ کھا جائے گا اِک نہ اِک روز دل — مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

نیکیوں کا تمہیں خوب جذبہ ملے — مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

عمر آئندہ گزرے گی سنّت بھری — مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

رمضان اعتکاف کے لئے دعائے عطار:

یا اللہ پاک جو میرا مدنی بیٹا پورے ماہ رمضان کا اعتکاف کرے اُس کو اِس سے پہلے موت نا دینا جب تک رمضانِ مدینہ نا دیکھ لے مدینے میں رمضان دکھا دینا اور پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا جلوہ بھی نصیب کرنا ایمان کی سلامتی کے ساتھ اِسے مدینے میں شہادت کی موت عطا کرنا اور جو میری مدنی بیٹی اپنے کسی محرم پر کوشش کرکے اُسے بھی پورے ماہِ رمضان کے اعتکاف کے لیے راضی کرلے اُس کے حق میں بھی یہ دعا قبول فرما امین بجاہ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم